محمد رفیع مفتی

رسول اللہ کے موذن کی پکار پر لبیک کہنے کا لزوم

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

عن أبي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَ نَاسًا في بَعْضِ الصَّلَوَاتِ فقال لقد هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ أُخَالِفَ إلى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عنها فَآمُرَ بِهِمْ فَيُحَرِّقُوا عليهم بِحُزَمِ الْحَطَبِ بُيُوتَهُمْ وَلَوْ عَلِمَ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا لَشَهِدَهَا يَعْنِي صَلَاةَ الْعِشَاءِ. (مسلم، رقم ۱۴۸۱)

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو نمازوں میں موجود نہ پایا تو فرمایا کہ میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر ان آدمیوں کی طرف جاؤں جو نماز سے پیچھے رہ گئے ہیں پھر میں لکڑیاں جمع کروا کے ان کے گھروں کو جلا ڈالنے کا حکم دوں۔ (اپنے دنیوی فائدں کے حوالے سے اِن کی حالت یہ ہے کہ) اگر ان میں سے کسی کو معلوم ہو جائے کہ اُسے (عشاء کی نماز میں) گوشت سے پُر ہڈی ملے گی تو وہ اس نماز میں ضرور حاضر ہو گا۔

نماز باجماعت خدا کی جاری کردہ سنت ہدایت

عَنْ عبد اللّٰهِ قال من سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ على هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فإن اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى وَإِنَّهُنَّ من سُنَنِ الْهُدَى وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فى بُيُوتِكُمْ كما يُصَلِّى هذا الْمُتَخَلِّفُ فى بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وما من رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يَعْمِدُ إلى مَسْجِدٍ من هذه الْمَسَاجِدِ إلا كَتَبَ اللّٰه له بِكُلِّ خَطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً وَيَرْفَعُهُ بها دَرَجَةً وَيَحُطُّ عنه بها سَيِّئَةً وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وما يَتَخَلَّفُ عنها إلا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ كان الرَّجُلُ يؤتى بِهِ يُهَادَى بين الرَّجُلَيْنِ حتى يُقَامَ فى الصَّفِّ. (مسلم، رقم ۱۴۸۸)

www.javedahmadghamidi.com

عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو آدمی یہ چاہتا ہو کہ وہ کل اسلام کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان ساری جگہوں پر نمازوں کی حفاظت کرے، جہاں سے انھیں پکارا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے تمھارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہدایت کے طریقے متعین کر دیے ہیں اور یہ نمازیں بھی ہدایت کے طریقوں میں سے ہیں اور اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو جیسا کہ یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو پھر تم نے اپنے نبی کے طریقے کو چھوڑ دیا اور اگر تم نے نبی کے طریقے کو چھوڑ دیا تو پھر تم گمراہ ہو گئے۔ کوئی آدمی بھی ایسا نہیں جو اچھی طرح سے طہارت حاصل کرے پھر ان مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جائے، مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر قدم پر ایک نیکی لکھتا، ایک درجہ بلند کرتا اور اُس کے ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ ہم نے (دورنبوی میں) دیکھا ہے کہ اُس منافق کے سوا، جس کا نفاق معلوم معروف ہوتا، کوئی بھی نماز سے پیچھے نہ رہتا اور یہ

(بھی دیکھا ہے) کہ نماز کے لیے ایک شخص کو دو آدمیوں کا سہارا دے کر لایا جاتا، حتیٰ کہ اُسے صف میں کھڑا کر دیا جاتا تھا۔

باجماعت نماز کی فضیلت

عن عبد اللّٰهِ بن عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً. (بخاری، رقم ۶۴۵۔ مسلم، رقم ۱۴۷۷)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت کے ساتھ نماز اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

فجر، ظہر اور عشاء کی نمازوں کی فضیلت

عن أبی هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال ....: لو يَعْلَمُ الناس ما فی النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لم يَجِدُوا إلا أَنْ يَسْتَهِمُوا لَاسْتَهَمُوا عليه وَلَوْ يَعْلَمُونَ ما فی التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إليه وَلَوْ يَعْلَمُونَ ما فی الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا. (بخاری، رقم ۶۵۳، ۶۵۴۔ مسلم، رقم ۹۸۱)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ....: اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اذان دینے اور پہلی صف میں شریک ہونے کا ثواب کتنا ہے اور پھر اس کے سوا کوئی چارۂ کار نہ ہو کہ قرعہ ڈالا جائے تو لوگ ان کے لیے قرعہ ہی ڈالا کریں۔ اور اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ ظہر

کی نماز کے لیے جانے میں کیا ثواب ہے تو اس کے لیے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں اور اگر یہ جان جائیں کہ عشاء اور صبح کی نماز کا کیا ثواب ہے، تو اِن کے لیے سرینوں پر گھسٹتے ہوئے بھی آئیں۔

عَنْ عبدِ الرحمٰن بن أبی عَمْرَةَ قال دَخَلَ عُثْمَانُ بن عَفَّانَ الْمَسْجِدَ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَقَعَدَ وَحْدَهُ فَقَعَدْتُ إليه فَقَالَ یا بْنَ أَخِی سمعتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ مَنْ صَلَّی الْعِشَاءَ فی جَمَاعَةٍ فَکَأَنَّمَا قام نِصْفَ اللَّیْلِ وَمَنْ صلی الصُّبْحَ فی جَمَاعَةٍ فَکَأَنَّمَا صلی اللَّیْلَ کُلَّهُ. (مسلم، رقم ۱۴۹۱)

عبدالرحمٰن بن ابو عمرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں داخل ہوئے اور اکیلے بیٹھ گئے تو میں بھی ان کے ساتھ بیٹھ گیا، انھوں نے فرمایا اے میرے بھتیجے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس آدمی نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی تو گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس آدمی نے صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی تو گویا کہ اس نے ساری رات قیام کیا۔

پنج وقتہ نمازوں میں خواتین کی حاضری کی گنجایش

عن بن عُمَرَ رضی اللّٰه عنهما عن النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قال إذا اسْتَأْذَنَکُمْ نِسَاؤُکُمْ بِاللَّیْلِ إلی الْمَسْجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ. (بخاری، رقم ۸۶۵، ۸۷۳۔ مسلم، رقم ۹۹۰)

ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اگر تمھاری

بیویاں تم سے عشاء کی نماز کے لیے مسجد میں آنے کی اجازت مانگیں تو تم لوگ انھیں اس کی اجازت دے دیا کرو۔

پنج وقتہ نمازوں کے حوالے سے خواتین کے لیے ترغیب

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زوجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بُيُوتِهِنَّ. (ابن خزیمہ، رقم ۱۶۸۳)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: عورتوں کے لیے نماز پڑھنے کی بہترین جگہیں اُن کے گھروں کے اندرونی حصے ہیں۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com